موت جھوٹ ہے

میں بائبل کے حوالوں سے ثابت کروں گا کہ موت ایک جھوٹ ہے۔ میں کوشش کروں گا کہ جتنا ممکن ہو سکے تھوڑے الفاظ میں اس کی وضاحت کروں۔ میں تمھیں بتانا چاہتا ہوں کہ کہ بائبل کے خدا سے رابطہ کرنا نہایت آسان ہے کیوں اس نے میری نجات کا ضروری کام پہلے ہی کر دیا ہے۔ تمھیں صرف خدا کے سے متفق ہونا ہے کہ اس نے صلیب پر یسوع کا خون بہا کر تمھاری نجات کا کام مکمل کر دیا ہے۔۔۔ اور اب تم نجات پا سکتے ہو۔ ہم خود کو بچانے کے لئے کچھ نہیں کر سکتے اور نا ہی اس کے لائق ہیں۔۔۔ اور تو یسوع کو ہماری خاطر صلیب ہر مرنا نہ پڑتا۔

عبرانیوں دو باب اسکی 14 اور 15 آیات میں درج ہے۔

پَس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہُوا تاکہ مَوت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلِیس کو تباہ کر دے۔ اور جو عُمر بھر مَوت کے ڈر سے غُلامی میں گرِفتار رہے اُنہیں چھُڑا لے۔

اور پھر استثناء 31 باب اسکی 6 آیت میں لکھا ہے۔

تو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ۔ مت ڈر اور نہ اُن سے خوف کھا کیونکہ خداوند تیرا خدا خود ہی تیرے ساتھ جاتا ہے۔ وہ تجھ سے دست بردار نہیں ہو گا اور نہ تجھ کو چھوڑے گا۔

ہماری دشمن بہت سی شکلوں میں ہم ہر حملہ آور ہوتے ہیں اور یہ ہماری قوت سے باہر ہے جب کہ خدا کی اس پر قابو پاتا ہے۔ پریشانی ہمارے دشمنوں میں سے ایک ہے، شک بھی ہمارا دشمن ہے۔ خوب ہمارا سب سے تگھڑا دشمن ہے۔ ہمارا روز کا جیون بہت پیچیدہ ہوتا جا رہا ہے اور ہم ذہنی دباؤ کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ وقت کا ہمارا ساتھی ہونا چاہئے لیکن تیزی سے چلتی ہوئی دنیا اس کو جلد ہی قابو کر

لیتی ہے۔ دولت ہماری ساتھی ہونی چاہیی لیکن جتنی دولت ہم کماتے ہیں اس کے ہم مطمن نہیں ہوتے اور ہماری ہوس بڑتی جاتی ہے۔ اور بے شک، ہماری سب سے بڑی دشمن ہماری موت ہے۔

بہت سے لوگ موت سے خوف زدہ ہوتے ہیں کیوں وہ اس سے واقعی نا سمجھ ہیں کہ موت کیا ہے۔ ہماری رچنا کچھ اس طرح سے ہوئی ہے کہ ہم جو دیکھتے ہیں اسی کو ہی سمجھتے ہیں اور جو نہیں دیکھتے اس سے ناواقف ہیں۔ ہم نے اپنے داداپر دادا، اپنے بیوی بچوں اور اپنے دوستوں کو مرتے اور دفن ہوتے دیکھا ہے۔ ہم بہت گہرائی میں اسے دیکھتے ہیں اور حیران ہوتے ہیں کہ کاش ہم جیون میں اور کچھ بھی دیکھ سکتے۔ کیا کوئی امید باقی ہے ؟ کیا کہ آخر ہے یا کچھ اور بھی باقی ہے۔

میرے ساتھ کچھ اور بائبل کے حوالہ جات پڑھیں اور خدا سے کھلے دل سے مدد مانگیں کہ وہ سچائی اور مہربانی میں تمھاری ہدایت کرے۔ اس کی خواہش کہ تم اُسے مدد کے لئے پکارو، اس لئے تم اس سے بات چیت کر سکتے ہو جیسے تم اپنے دوست کے ساتھ کرتے ہو۔ اگر تم بولتے نہیں تو تم اسے سن نہیں سکتے ہو۔

یسوع کے نام میں، میں مانگتا ہوں، "میرے خدا {میرے ساتھ دعا کریں} میں جیون میں بہت سے مقامات پر سچائی سے بھٹک چکا ہوں، براہ مہرباں ی سچائی کے لئے میری آنکھوں اور کانوں کو کھول۔ میرے دل میں اپنے کام کو جگہ دے تاکہ میں ہمیشہ تجھ میں قائم رہوں۔

خدا ایک شخص ہے۔ وہ حقیقی ہے۔۔۔ اور وہ حقیقی طور سے تمھارے ساتھ رہنا چاہتا ہے۔

یوحنا 4 باب 24 آیت میں۔

خُدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔

اپنی بائبل کھولیں اور دیکھیں جو میں کہہ رہاہوں وہ واقعی ہی سچ ہے کہ نہیں۔ کسی اور کے کہنے پر بالکل بھروسہ نہ کریں۔ براہ مہربانِی جو میں حوالے آپ کو نئے اور پرانے عہد نامے سے دیتاہوں ان پر غور کریں اور اس طرح تم جانوں کہ خداموت کے بارے میں کیافرماتاہے۔

پیدائش 1 باب 27 میں

اور خُدانے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خُدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا۔ نروناری اُنکو پیدا کیا۔

پیدائش 2 باب 7 میں وہ کہتاہے۔

اور خُداوند خُدانے زمین کی مٹی سے اِنسان کو بنایااور اُسکے نتھنوں میں زِندگی کادم پُھونکاتواِنسان جِیتی جان ہُوا۔ خدانے انسان کو اپنی شبہیہ پر پیدا کیا[اور خداروح ہے] اور تب زمین کی مٹی سے اس نے انسانی جسم بنایا۔ اور تب اس نے اس میں جیون دادم پھونکا اور انسانی جیتی جان ہوا۔

خدانے انسان کو صرف اس کی خدمت کے لئے ہی پیدا نہیں کیا۔۔ بالکل خدانے مرد اور عورت دونوں کو چناو کا حق بھی دیا کہ اسکی خدمت کریں اور پھر اپنے تیئں ہی جییں۔

پیدائش 2 باب 8 اور 9 آیات میں۔

اور خُداوند خُدانے مشِرق کی طرف عدؔن میں ایک باغ لگایااور اِنسان کو جِسے اُس نے بنایاتھاوہاں رکھّا۔ اور خُداوند خُدانے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنمااور کھانے کے لئے اچھّاتھازمین سے اُگایااور باغ کے بیچ میں حیات کادرخت اور نیک وبد کی پہچان کا درخت بھی لگایا۔۔

پیدائش 2 باب 15 سے 17 آیات میں

اور خُداوند خُدا نے آدم کو لیکر باغِ عدن میں رکھّا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے۔۔ اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکم دِیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

مجھے یہ دوبارہ کہنے دیں۔۔۔

اور خُداوند خُدا نے آدم کو لیکر باغِ عدن میں رکھّا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے۔۔ اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکم دِیا اور کہا کہ تُو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جِس روز تُو نے اُس میں سے کھایا تُو مرا۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ ہم روحانی تھے۔

ہم آدم اور حوّا پر الزام نہیں لگا سکتے جب تک ہم اس سچائی کو قبول نہیں کر لیتے۔ اپنے ارد گرد دیکھو۔ دیکھو کہ تم کیا ہو۔ لیکن تم مطمن نہیں ہو۔ کیا تم اب بڑا گھر نہیں چاہتے۔۔۔ نئی گاڑی نہیں چاہتے۔۔ بڑی کشتی نہیں چاہتے۔۔۔ بڑا ٹی وی نہیں چاہتے؟ ہر شے جو ہمارے پاس ہے ہم اس سے مطمن نہیں ہیں۔ چیزیں آپ کو کبھی بھی مطمن نہیں کر تیں۔ ہم ہر وقت اور کی خواہش کرتے ہیں۔

خدا یا روح القدس کے بغیر جیون بالکل مردہ ہے۔ خدا نے اپنا روح انسان میں پھونکا اور وہ جیتی جان ہوا۔ جب خدا انسان کے حکموں اور اصولوں کی نافرمانی کرتا ہے اور اُس نے خود نیک و بد کی پہچان کے درخت میں کھانا چن لیا، تو اسی وقت انسان روحانی طور سے م گیا اور خدا اسے جدا ہو گیا۔

پیدائش 3 باب 7 آیت میں

تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُنکو معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔
میں دوبار کہوں گا۔ اُنکو معلوم ہُوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔

اور اب وہ دوبارہ راست باز ہونے کے لئے کچھ نہ کر سکتے تھے۔

اشعیاء 61 باب 10 آیت میں بائبل کہتی ہے، میں خداوند سے بہت شادمان ہوں گا۔ میری روح مسرور ہو گی کیونکہ اس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔ اس نے راستبازی کے خلعت سے مجھے ملبس کیا جیسے دلہا سہرے سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دلہن اپنے زیوروں سے اپنا سنگار کرتی ہے۔

خدا اپنے عظیم رحم میں وہ مجھے نجات کی راستبازی کی خلعت اور راستبازی کی قبا پہنانا چاہتا ہے سب چِیزیں شَریعَت کے مُطابِق خُون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی۔

پیدائش 3 باب 21 آیت میں، اور خُداوند خُدا نے آدمؔ اور اُسکی بیوی کے واسطے چمڑے کے کُرتے بنا کر اُنکو پہنائے۔۔ اور خدا نے خود بھی خون کی قربانی کی اور ان کے پاپوں اور ننگے پن کو ڈاہنپنے کے لئے جانوروں کی قربانی دی۔۔ اگر چہ یہ قربانی عارضی تھی۔
یسعیاہ 1 باب 11 سے 13 آیات میں، خداوند فرماتا ہے تمہارے ذبیحوں کی کثرت مجھے کیا کام؟ میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے بیزار ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کے خون میں میری خوشنُودی نہیں۔ جب تُم میرے حضور آ کر میرے دیدار کے طالب ہوتے ہو تو کون تم سے یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہوں کو روندو؟ آئندہ کو باطل ہدیہ نہ لانا۔ بخور سے مجھے نفرت ہے۔ نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی کیونکہ مجھ میں بدکرداری کے ساتھ عید کی برداشت نہیں۔

جب تم میرے سامنے آتے ہو، تو تم سے یہ کام کرنے کو کس نے کہا ہے، اس طرح کی قربانیاں میرے سامنے مت لاؤ۔ یہ میری خوشنودی ہرگز نہیں ہیں، اور نہ ہی سبت اور نئے چاند۔۔۔ میں اس طرح کی ریاکاری کو پسند نہیں کرتا۔ بیل اور بکروں کا خون گناہوں سے معافی کے لیے قابل قبول نہیں ہیں، یہ تو صرف ان کو ڈہنپاتے ہی ہیں۔

رومیوں 6 باب 23 آیت ہمیں سکھاتی ہے، کہ آدم کے گناہ اور ہمارے گناہ کا مول صرف موت ہی ہے۔۔۔ روحانی موت اور بے شک، جسمانی موت کو تو ہم ہر روز ہی دیکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ ہمارے گناہوں کے باوجود بھی، خدا ہمارے گناہوں کا پورا مول دیتا ہے۔ خدا نے خود یسوع مسیح کا خون ہماری خاطر بہایا، تا کہ ہمارے گناہوں کو دھو دے نہ کہ صرف ڈانپ دے۔ اور وہ جو ایمان لاتے ہیں اور اس کو قبول کرتے ہیں، ان کے لئے یہ مول کلوری کی صلیب پر دیا گیا۔ متی 1 باب 20 اور 21 ہمیں بتاتی ہیں۔ کہ یسوع مسیح، گناہ گاروں کو ان کے پاپوں سے بچائے گا اور انہیں گناہوں سے نجات دے گا۔

ہم خود ہی آسمان جانے لائق نہیں ہیں۔ ہماری خود کی راستبازی اور اچھے کام صرف خدا کی نگاہ میں گندے چیتھڑے ہی ہیں۔ یہ اس کے لئے ناقابل قبول ہیں۔ ہم خدا کی بادشاہی میں شامل ہونے کا انتظار نہیں کرتے، بالکل خدا باپ خود اسے قبول کرنے لئے ہمارا انتظار کر رہا ہے۔۔۔ کہ ہم یسوع کو اپنا خداوند اور مالک قبول کریں اور اس کے ساتھ بندھ جائیں۔

یسعیاہ 53 باب 5 اور 6 میں مرقوم ہے۔۔۔

حالانکہ وہ ہماری خطائوں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری ہی سلامتی کے لئے اس پر سیاست ہوئی تا کہ اس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم کی بدکرداری اُس پر لادی۔

یسوع کا تمھارے متبادل کے طور پر صلیب پر جان دینا کوئی ہر دل عزیز خیال نہیں ہے، لیکن بائبل کہتی ہے، کہ یسوع ہماری ہی خطاوں کے سبب کچلا گیا اور ہماری ہی سلامتی کی خاطر اس پر سیاست ہوئی لیکن ہم سے ہر کوئی اپنی راہ کو پھرا۔ اگرچہ ہم خود ہی اپنے چناؤ کرتے ہیں اور ایمان میں خدا اسے بہت دور بھاگتے ہیں۔ لیکن پھر بھی اس نے ہماری بدکرداری اس پر لاد دی۔ وہ سب کام جو ہم نے غلط کئے ہیں اور وہ سارے پاپ جو ہم نے اس کے خلاف کئے ہیں۔

اس کا کیا حقیقی مطلب ہے، جب کوئی اپنے خالق سے ملنے کے لئے تیار نہیں ہے؟ خیر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تمھارے اور خدا کے درمیان سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔ لیکن اس کا مطلب ہے کہ امید کی کرن ہے، اور یہ امید یسوع مسیح کا مردوں میں سے جی

اٹھنا ہے۔ مکاشفہ 1 باب 18 آیت میں ہے، یسوع نے کہا، اور اُس نے یہ کہہ کر مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھّا کہ خَوف نہ کر۔ مَیں اوّل اور آخِر۔ اور زِندہ ہُوں۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ! ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالمِ ارواح کی کُنجِیاں میرے پاس ہیں۔

اگر تم نے اسے پڑھا ہے، [اس کو پڑھیں، یا جو میں کہہ رہا ہوں اسے سنیں]، تب یقیناً روح القدس تمھارے درمیان ہو گا اور سکون سے تمھارے دل کو سہلا رہا ہو گا۔ یسوع کے قریب آ و تو وہ اور تمھارے قریب آئے گا۔ یسوع شیطان کا کام تباہ کرنے آیا، اور خدا سے دوبارہ ہمارا میل ملاپ کرانے آیا [اس میں آپ اور میں دونوں شامل ہیں] اور وہ ہر کوئی جو نجات پانا چاہتا ہے اور آسمان پر جانا چاہتا ہے۔ اگر آپ نجات یافتہ نہیں ہیں تو جو کچھ بھی آپ کے پاس ہے سب بے معنی ہے۔ تمھاری سب دولت اور تمھاری شان و شوکت سب تمھاری کچھ مدد نہ کر پائیں گی جب تم اس دھرتی پر اپنا آخری سانس لے رہے ہوں گے۔ کوئی مذہب تمھیں بچا نہیں سکتا۔ کوئی بھی اچھی چیزیں تمھیں بچا نہیں سکتیں۔

متی 16 باب 26 آیت میں پڑھیں، اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدہ ہو گا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟

اگر آدمی ساری دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدہ ہو گا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟
یسعیاہ 25 باب 8 اور 9 آیت میں۔۔۔

وہ موت کو ہمیشہ کے لیے نابود کریگا اور خداوند خدا سب کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالے گا اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام زمین پر سے مٹا ڈالیگا کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔ اور اس وقت یوں کہا جائیگا کہ لو یہ ہمارا خدا ہے۔ ہم اسکی راہ تکتے تھے اور وہی ہم کو بچائے گا۔ یہ خداوند ہے اور ہم اسک انتظار میں تھے اور ہم اسکی نجات سے خوش و خرم ہونگے۔

اگر تم راضی ہو تو پھر یسوع موت کو ہمیشہ کے لیے نابود کریگا اور خداوند خدا سب کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالے گا اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام زمین پر سے مٹا ڈالیگا کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔ اور اس وقت یوں کہا جائیگا کہ لو یہ ہمارا خدا ہے۔ ہم اسکی راہ تکتے تھے اور وہی ہم کو بچائے گا۔ یہ خداوند ہے اور ہم اسک انتظار میں تھے اور ہم اسکی نجات سے خوش و خرم ہونگے۔

موت ایک جھوٹ ہے، یہ سب سے بڑا جھوٹ دیکھائی دیتا ہے۔ بہت سے لوگ یقین رکھتے ہیں کہ قبر سے آگے کچھ نہیں ہے، لیکن یسوع نے اندیت کی تصویر دیکھائی ہے جس کو لوقا 16 باب 19 سے 31 میں پڑھا جا سکتا ہے۔

ایک دَولتمند تھا جو ارغوانی اور مہِین کپڑے پہنتا اور ہر روز خُوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا۔
اور لعزر نام ایک غرِیب ناسُوروں سے بھرا ہُؤا اُس کے دروازہ پر ڈالا گیا تھا۔
اُسے آرزُو تھی کہ دَولتمند کی میز سے گِرے ہُوئے ٹُکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتّے بھی آکر اُس کے ناسُور چاٹتے تھے۔
اور اَیسا ہُؤا کہ وہ غرِیب مر گیا اور فرِشتوں نے اُسے لیجا کر ابرہام کی گود میں پہُنچا دِیا اور دَولتمند بھی مُؤا اور دفن ہُؤا۔
اُس نے عالمِ ارواح کے درمِیان عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔
اور اُس نے پُکار کر کہا اَے باپ ابرہام مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی میں بِھگو کر میری زبان تر کرے کِیُونکہ مَیں اِس آگ میں تڑپتا ہُوں۔
ابرہام نے کہا بَیٹا! یاد کر کہ تُو اپنی زِندگی میں اپنی اچھّی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں لیکِن اَب وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے۔
اور اِن سب باتوں کے سِوا ہمارے تُمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ اَیسا کہ جو یہاں سے تُمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری طرف آ سکے۔
اُس نے کہا پَس اَے باپ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج۔
کِیُونکہ میرے پانچ بھائِی ہیں تاکہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی دے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں۔
ابرہام نے اُس سے کہا اُن کے پاس مُوسیٰ اور انبِیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں۔
اُس نے کہا نہیں اَے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ کریں گے۔
اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ مُوسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے۔

ایک تصویر یہ ہے کہ ایک بندہ جسمانی طور سے مر گیا ہے اور فرشتے اُس کی روح کو جنت میں لے گئے ہیں۔ دوسری تصویر ایک خوفناک تصویر ہے اور ایک دوسرے بندے کی ہے جو مر گیا ہے اور جس کو دوزخ میں لے جایا گیا ہے اور اُسے ہمیشہ کی آگ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ماچس کی ایک تیلی ہی مجھے جلانے کے لئے کافی ہے، لیکن وہاں تو آگ کی بڑی جھیل ہے، مکاشفہ 20 باب 14 اور 15 آیت میں لکھا ہے، کہ موت اور دوزخ کو آگ کی جھیل میں پھینک دیا گیا ہے۔ اور آگ کی جھیل دوسری موت ہے۔ اور

جس کسی کا بھی نام کتاب حیات میں لکھا ہوا نہ ملا اُسے آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا۔ پِھر مَوت اور عالمِ ارواح آگ کی جھِیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جھِیل دُوسری مَوت ہے۔ اور جِس کِسی کا نام کِتابِ حیات میں لِکھا ہُوا نہ مِلا وہ آگ کی جھِیل میں ڈالا گیا۔

بہت سے لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ یقین نہیں رکھتے کہ پیار کرنے والا خدا ہمیں دوزخ میں بھیج سکتا ہے۔۔۔ لیکن اس کا فیصلہ کرنا خدا کا کام نہیں ہے۔ یہ صرف اور صرف ہمارا فیصلہ ہے۔ پیار کرنے والے خدا نے اپنا بیٹا ہماری خطاوں کے سبب مرنے کے لئے دے دیا اور ہماری خطائیں ان گنت ہیں۔ تمھارے لئے صرف ایک سوال۔۔۔ کیا آپ نے کبھی ایسا کیا ہے۔ عبرانیوں 7 باب 27 میں لکھا ہے۔

اور اُن سَردار کاہِنوں کی مانند اِس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گُناہوں اور پِھر اُمّت کے گُناہوں کے واسطے قُربانیاں چڑھائے کِیُونکہ اِسے وہ ایک ہی بار کر گُذرا جِس وقت اپنے آپ کو قُربان کِیا۔

یسوع نے یہ واضح کر دیا کہ باپ کے پاس جانے کا صرف ایک ہی رستہ ہے۔ یوحنا 14 باب 6 آیت کو پڑھیں۔

راہ، حق اور زندگی میں ہی ہوں۔ کوئی میرے بغیر باپ کے پاس نہیں جاتا۔

راستبازی ایک ایسا لفظ ہے جس کو کوئی نہ محسوس کر سکتا ہے اور نہ ناپ سکتا ہے۔ لفظ راستی کا مطلب صرف خدا واحد اور قادر مطلق کے سامنے کھڑے ہونا ہے۔ اور خدا تمھیں معاف کرنے کا خواہش مند ہے۔ خدا نے یسعیاہ سے کہا، 1 باب 18 آیت۔

اب خداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حُجت کریں۔ اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند اور ارغوانی ہو تو بھی اون کی مانند اُجلے ہونگے۔

پولوس رسول نے رومیوں 10 باب اس کی 9 سے 13 آیات میں یوں لکھا ہے۔

کہ اگر تُو اپنی زبان سے یِسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نِجات پائے گا۔ کِیُونکہ راست بازی کے لِئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نِجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔ چُنانچہ کِتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمِندہ نہ ہوگا۔ کِیُونکہ یہُودِیوں اور یُونانیوں میں کُچھ فرق نہیں اِس لِئے کہ وُہی سب کا خُداوند ہے اور اپنے سب دُعا کرنے والوں کے لِئے فیّاض ہے۔ کِیُونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نِجات پائے گا۔

" آسمانی باپ، میں اپنے سب گناہوں سے توبہ کرتا ہوں اور یسوع کو درخواست کرتا ہوں کہ وہ میرے دل اور میری زندگی میں آ جائے۔ میں اپنے منہ سے اقرار کرتا ہوں کہ یسوع میرا آقا ہے، اور میں اپنے دل سے ایمان لاتا ہوں کہ خدا نے اسے مردوں میں سے جیویا۔ خدایا میری زندگی کو تھام لے، کیوں میں اسے تیرے حوالے کرتا ہوں۔ میری روح کو بچانے اور مجھے ابدی جیون بخشنے پر میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ میں اپنی نجات کے لئے تیرا شکر گزار ہوں، یسوع مسیح کے نام میں، آمین۔

اب تم یسوع مسیح کو قبول کیا ہے اور اب تم نجات یافتہ ہو، کیوں خدا نے تمھیں اپنا کلام بخش دیا ہے۔

1 یوحنا 5 باب 11 سے 13 میں یوں مرقوم ہے۔

اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اور یہ زِندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جِس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے اور جِس کے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں۔ مَیں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اِس لِئے لکھیں کہ تمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو۔

آمین

ختم شد